

جناب پیوش گوئل نے آٹھویں عالمی قابل احیا توانائی ٹیکنالوجی کانگریس سے خطاب کیا

Posted On: 21 AUG 2017 3:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی 21 اگست : بجلي، کوئلہ، قابل احیا توانائی اور کانکنی کے وزیر جناب پیوش گوئل نے آج یہاں سے روزہ آٹھویں عالمی قابل احیا توانائی ٹیکنالوجی کانگریس میں شرکت کی غرض سے آئے ہوئے مندوبین کے مقتدر جلسے سے خطاب کیا۔ وزیر موصوف نے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے دوران توانائی اور ماحولیاتی اساس عالمی عمدگی ایوارڈ 2017 بھی تقسیم کیے۔

مذکورہ سالانہ کانفرنس بھارت کے ذریعے 2022 تک توانائی، خودکفالت اور سب کے لیے بجلی کے خواب کو پورا کرنے کے پس منظر میں منعقد ہوئی ہے۔ اس کانفرنس کے تحت صاف ستھری قابل بھروسہ اور واجبی لاگت والی قابل احیا توانائی سپلائی کو یقینی بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ یہ کانفرنس ایک طرح کا موقع فراہم کرے گی اور ساتھ ساتھ ہی اطلاعات کے باہمی تبادلے کا بھی راستہ کھولے گی۔ ایک ملک کو دیگر ملکوں کے ساتھ اپنے تجربات ساجھا کرنے کا موقع ملے گا اور ماہرین کے یکجا ہونے سے بہترین طریقہ ہائے کاربھی یکجا ہوں گے۔ یہ کانفرنس بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرنے والے اور ملٹی اسٹیک ہولڈرس یعنی نجی اور سرکاری شعبے کے مختلف النوع شراکت دار، مشاورتی گروپ، حکومتیں، غیر سرکاری ادارے، منافع نہ کمانے والی بنیاد پر چلنے والے ادارے، ماحولیات کے ماہرین اور ماہرین تعلیم کو اپنے خیالات کو دوسروں تک پہنچانے اور دوسروں کے خیالات کو سمجھنے کا موقع فراہم کرے گی۔

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جناب گوئل نے کہا کہ گذشتہ دس پندرہ سالوں کے دوران افزوں گیس اخراج کی وجہ سے عالمی پیمانے پر ماحولیات کی عمدگی اور شفافیت متاثر ہوئی ہے اور آج بنی نوع انسان کے سامنے شاید یہی سب سے بڑی چنوتی ہے۔ اس سے قبل یعنی پیرس سمجھوتے کے بعد دنیا مجموعی طور پر اس بات کو تسلیم کرچکی ہے کہ موسمیات میں آنے والا تغیر ایک سنجیدہ تغیر ہے اور اس کی حفاظت ایک مشن کے طور پر عالمی پیمانے پر کی جانی چاہئے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ بھارت اپنی جانب سے عالمی پلیٹ فارم پر متعدد امور میں مصروف ہے تاکہ ان چنوتیوں سے نمٹا جاسکے۔ اس کے تحت بین الاقوامی شمسی الائنس (آئی ایس اے)، مشن اختراع، توانائی کی اثرانگیزی بڑھانے کے لیے تمام ممالک کو شامل کرنا، افریقی قابل احیا توانائی اقدامات، جی-20 توانائی وزرا کو سامنے رکھ کر ہم یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ منجملہ دیگر چیزوں کے ساتھ بہتر کی مستقبل کی تعمیر کے لیے کیا کیا جانا چاہیے۔

اس کے علاوہ جناب پیوش گوئل نے کہا کہ آج کی عالمی مصروفیات کو اپنی توانائی ضروریات کی ترجیحات کو سمجھنا ضروری ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو ختم کرنے کے لیے جو نشانہ مقرر کیا گیا ہے اس کے تحت توانائی کی گنجائش کے لیے زیادہ لامرکزی ہونے کی ضرورت ہے اور زیادہ سے زیادہ اپنی توانائی ضروریات کو ڈیجیٹل بنانا بھی ضروری ہے۔ ہر ایک گزر نے والے دن کے ساتھ ہمارے پاس وقت کم سے کم ہوتا جا رہا ہے، لہذا ہمیں صاف ستھری توانائی کو فروغ دینے کے لیے اپنے باہمی تال میل کو فروغ دینا چاہئے اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے کوشاں ہونا چاہئے۔ اگر ہم تینوں مسائل کا حل نہیں نکالتے تو مجھے تشویش ہے کہ دنیا عالمی معیشت کو تباہ کرنے کے ساتھ ہی ختم ہو جائے گی۔

قابل احیا توانائی کے شعبے میں ٹکنالوجی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے جناب گوئل نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ اس نئی ٹکنالوجی کی آمد سے قابل احیا توانائی کا حصول کم لاگت پر ممکن ہوسکے گا اور زیادہ پرکشش طریقے پر ممکن ہوسکے گا۔ کیونکہ بھارت جیسی ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر معیشتوں کو خصوصاً ان حالات میں جب قابل احیا توانائی کی لاگت دیگر روایتی وسائل کے مقابلے میں کافی کم ہے، ایسی صورت میں قابل احیا توانائی کو اپنانا ہر لحاظ سے بہتر ہوگا۔

اس موقع پر موجود دیگر مقتدر ہستیوں میں بھارتی قابل احیا توانائی ترقیات ایجنسی لمیٹڈ (آئی آر ڈی ای اے) کے چیف منیجنگ ڈائریکٹر جناب کے ایس پوپلی، آئی ایس اے کے ڈائریکٹر جنرل جناب اوپندر تری پاٹھی اور قابل احیا توانائی شعبے کے دیگر قومی اور بین الاقوامی ماہرین شامل تھے۔

(م ن - ن ر - 21.08.2017)

U - 4107